Fikr-o-Nasar (Islamabad) 42:1 (2004)

کتاب : حقائق اسلام (بعض اعتراضات کا جائزہ)
مصنف : ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی
ناشر : مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی
سال اشاعت : جون ۲۰۰۴ء
صفحات : ۲۱۶
قیمت : ۵۰ روپے
تبصرہ نگار : محمد سجاد ☆

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اس میں انسانیت کی دنیاوی و اخروی فلاح کا سامان موجود ہے۔ یہ انسانیت کا دین ہے اور اس نے انسانی عظمت و وقار اور حقوق انسانی کو اہمیت دی ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمات کی بدولت انسانیت نے گمراہی و ضلالت سے نجات حاصل کی۔ اسلام نے انسان کو انسان کی غلامی سے نکالا، انسانیت کو رنگ و نسل، زبان و علاقہ اور ہر قسم کے تعصّبات و خرافات سے آزاد کر کے تکریم انسانیت کی ارفع و اعلیٰ اقدار سے روشناس کرایا۔ قرآن حکیم اور پیغمبر اسلام ﷺ کی تعلیمات کی بدولت ہی انسانیت علم و ہنر، تہذیب و شائستگی، اخلاق و آداب سے مزین ہوئی۔ اسلام کی تمام تر تعلیمات انسانی عقل و شعور کو اپیل کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سلیم الفطرت افراد اس کی تعلیمات کی ہمہ گیری، جامعیت اور عملیت کی بدولت، ایمان کے نور سے فیض یاب ہوئے۔

قرآن حکیم اور آنحضور ﷺ کی تعلیمات سے جہالت و تاریکی دور ہوئی اور باطل عقائد و نظریات کا خاتمہ ہوا۔ اسلام کی تعلیمات کی زد سماج کے جن افراد کی خواہشات، دینی عقائد و نظریات، دنیوی اغراض و مفادات پر پڑتی ہے تو وہ اس وجہ سے اس کے خلاف محاذ آرائی کرتے ہیں۔ اس پیغام رشد و ہدایت کے ذریعے وہ اپنی اصلاح کرنے کے بجائے خود اس میں خرابیاں ڈھونڈتے ہیں۔ اپنی خواہشات اور مفادات پر پردہ ڈالنے کے لیے خود اسلام کے علم برداروں پر مختلف الزامات عائد کرتے ہیں۔

☆ اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ افکار و تمدن اسلامی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

DMHL

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

اللہ کے دین پر اعتراضات کرنے اور اس کے خلاف شکوک و شبہات پھیلانے کا یہ سلسلہ زمانہ قدیم سے جاری ہے۔ انبیاء و رسل کی تاریخ بتاتی ہے کہ ان کی قوموں نے ان کی دعوت کے جواب میں طرح طرح کی الزام تراشیاں کیں۔ کبھی کہا کہ اللہ کو کوئی فرشتہ بھیجنا چاہیے تھا، ہم جیسے انسان کو کیوں منتخب کیا گیا؟ کبھی کہا کہ اگر یہ دعوت و تعلیم مبنی برحق ہوتی تو ہمارے آباؤ اجداد اسے ضرور قبول کرتے۔ کبھی انبیاء و رسل کے بارے میں کہا گیا کہ انہیں جنون یا آسیب ہو گیا ہے۔ کبھی اللہ تعالیٰ کے کلام کو سحر کہا گیا اور کبھی اس میں کاہنوں کے کلام سے مماثلت تلاش کی گئی۔ الغرض اسلام، پیغمبر اسلامﷺ اور تعلیمات اسلام پر بے ہودہ، بے معنی اور من گھڑت الزامات لگائے گئے اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ عصر حاضر میں اس میں بڑی شدت پیدا ہو گئی ہے۔

ہنود و یہود، مشرکین و مستشرقین نے اسلام کی ہمہ گیری، عملیت اور اس کی اخلاقی و روحانی تعلیمات کی اثر پذیری سے حسد و بغض رکھتے ہوئے اس کی تعلیمات کو مسخ کر کے دنیا کے سامنے پیش کرنا شروع کر دیا ہے اور اس کے لیے جدید ذرائع و ابلاغ کے ذریعے ایک منصوبہ کے تحت مہم چلائی جا رہی ہے۔ حالات حاضرہ کا تقاضا ہے کہ ان اسلام مخالف منصوبوں، الزامات و اعتراضات اور شبہات کا جواب دیا جائے اور علمی بنیادوں پر اسلام، پیغمبر اسلامﷺ اور تعلیمات اسلام کی حقانیت واضح کی جائے۔ چنانچہ زیرِ نظر کتاب ''حقائق اسلام'' اس سلسلہ سعید کی ایک اہم کڑی ہے۔ جسے فاضل مصنف و محقق جناب ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی نے بڑی محنت، عرق ریزی سے تحریر فرمایا ہے۔ زیر نظر تصنیف کئی مقالات کا مجموعہ ہے، ان میں سے چند مقالات ہندوستان کے معروف علمی و تحقیقی رسائل، سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ماہنامہ زندگی نو میں شائع ہوئے، اب مصنف نے ان سب کو یکجا کر کے کتابی صورت میں پیش کیا ہے۔

زیر نظر کتاب میں اسلام، پیغمبر اسلامﷺ اور تعلیمات اسلام کو درج ذیل چھ عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱۔ اسلام پر اعتراضات، اسباب اور تدارک
۲۔ قرآن اللہ کا کلام، اور عصر حاضر میں قرآن کریم کی معنویت
۳۔ سیرتِ رسولﷺ
۴۔ عبادات
۵۔ معاشرت

۶۔ تہذیب

ان میں سے ہر ایک موضوع کے ذیل میں مخالفین اسلام کے مختلف اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ فاضل مصنف کا تعلق ہندوستان سے ہے اور ادھر کچھ عرصہ سے ہندوستان میں ہندوتو کے علمبردار، ہندوستان میں ہندومت اور ہندو تہذیب کا غلبہ چاہتے ہیں۔ وہ اسلام کے شعائر اور تعلیمات پر اعتراضات کرتے ہیں۔ جناب مصنف نے ان کے بھی تسلی بخش جوابات دیئے ہیں۔ فاضل مصنف نے غیرمسلموں کی جانب سے اسلام کے مختلف پہلوؤں پر اعتراضات کے متعدد اسباب کا ذکر کیا ہے۔ جن میں اسلام سے ناواقفیت، مسلمانوں کی بے عملی اور غلط طرزعمل، اسلام اور مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈا، اہم ہیں اور پھر ان کے تدارک کے لیے تجاویز و تدابیر بھی بیان کی ہیں۔ (ص ۲۴)

فاصل مؤلف لکھتے ہیں کہ ''اسلام پر اس کے مخالفین جو اعتراضات کرتے ہیں ان میں ایک بڑا اعتراض یہ ہے کہ اس مذہب کے ماننے والے جھگڑالو طبیعت کے ہوتے ہیں۔ جہاد کرتے ہیں، اس ضمن میں بعض معترضین اس کا ذمہ دار قرآن کریم کی تعلیمات کو قرار دیتے ہیں۔ فاضل مصنف نے اس اعتراض کا محققانہ جواب تحریر فرمایا ہے اور یہ بتایا ہے کہ اسلام جبر و اکراہ کا مخالف ہے۔ جنگ کی اجازت ظلم و جبر کے خاتمہ کے لیے دی گئی ہے۔ آیات قتال کا خطاب اسلامی ریاست اور اس کی فوج سے ہے۔ قرآن کریم نے تمام مسلمانوں کو کھلی چھوٹ نہیں دے دی کہ وہ جب چاہیں اور جہاں چاہیں غیرمسلموں کو قتل کریں۔(ص۶۳) اس کے برعکس قرآن کریم نے غیرمسلموں کے ساتھ حسن سلوک کرنے اور ان کے ساتھ عدل و انصاف کا معاملہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے لیے ''ان تبروّھم'' اور ''تقسطوا الیھم'' کے الفاظ وارد ہوئے ہیں۔(ص۶۵)

مشرکین اور مستشرقین کی جانب سے پیغمبر اسلامﷺ کی ذات پر جو اعتراضات کیے جاتے ہیں، ان میں تعدد ازدواج، ازواج مطہرات کو دوسرے نکاح کا حق کیوں نہیں دیا گیا، آنحضرتﷺ نے آزاد بیویوں کی موجودگی میں باندیاں کیوں رکھیں، حضرت عائشہ صدیقہؓ کی کم سنی کا اعتراض، نکاح زینب کا واقعہ زیادہ معروف ہیں۔ جناب ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی نے آنحضورﷺ کے ازدواجی زندگی سے متعلق اعتراضات کا مدلل جواب دیا ہے۔ آپؐ کی کثرت ازدواج کے مصالح کا ذکر کیا گیا ہے۔

حجر اسود کے ضمن میں غیرمسلم اور بت پرست یہ اعتراضات کرتے ہیں کہ مسلمان بھی جب حج کرنے جاتے ہیں تو وہاں کعبہ میں لگے ہوئے کالے پتھر کے آگے سر جھکاتے اور اسے چومتے ہیں۔ اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے فاضل محقق لکھتے ہیں:

''حجر اسود کی تاریخ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے وابستہ ہے، اسے بوسہ دے کر اس سے عقیدت کا جو اظہار کیا جاتا ہے وہ درحقیقت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے غایت درجہ محبت اور دل میں ان کی عظمت کا مظہر ہے۔ حجر اسود ان کی یاد دلاتا ہے اور ان کی شخصیت کے نمایاں ترین وصف ''توحید پرستی'' کی یاد دہانی کراتا ہے''۔(ص۱۱۷)

اسی طرح فاضل مصنف نے قربانی کی حکمت و فلسفہ، پردہ کے مصالح و مقاصد، حیوانات کے حقوق، اسلام میں حلت و حرمت کا فلسفہ، بعض محرمات اور ان کی حکمت تحریم پر مدلل بحث کی ہے۔ نقلی و عقلی دلائل سے غیرمسلموں کے اعتراضات کے تسلی بخش جواب دیئے ہیں۔ فاضل محقق نے قرآن حکیم کی آیاتِ کریمہ، ائمہ تفاسیر کے دلائل، کتب احادیث و سیر سے استدلال کیا ہے۔ اسلام کی تعلیمات کے اثبات، پیغمبر اسلام ﷺ کی حفاظت اور تعلیمات اسلام کی حقانیت و اصلیت کو عمدہ انداز میں بیان کیا ہے۔

آخر میں مآخذ و مصادر کی فہرست دی گئی ہے۔ اس عمدہ کتاب کی تصنیف پر مصنف مبارک باد کے مستحق ہیں۔